سوال

(149) عوام الناس کی زبانوں پر بعض مشہور کلمات

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ہم نے بعض کلمات عوام کی زبان سے سنے ہیں۔ اور خدشہ ہے کہ کہیں ان میں شرک سرایت نہ کر گیا ہو یہ کلمات اس طرح کہ ہیں کہ (ما صدقت علی اللہ) میں اللہ تعالیٰ کی تصدیق نہیں کرتا۔۔۔ یا (اللہ لا یقول لہ) اللہ تعالیٰ ایسا نہ کہے۔۔۔ وغیرہ 'تو اس طرح کے کلمات استعمال کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس طرح کے کلمات قصد وارادہ کے بغیر عوام الناس کی زبانوں پر آجاتے ہیں۔ اور وہ اس طرح کے کلمات ادا کرنے سے کسی حرام بات کا اعتقاد نہیں رکھتے۔ چھوٹے بچے بڑوں سے اس طرح کے کلمات سیکھ لیتے ہیں۔ لیکن ان کلمات کے معانی ضرور قابل اعتراض ہیں لہذا انہیں بالکل استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ پہلے جملہ میں اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی نفی ہے۔ جب کے مومن اللہ تعالیٰ کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ اور ان تمام باتوں کی بھی جن کی اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے لہذا اس کے بجائے یوں کہنا چاہیے۔ اگر ''اس طرح ہو گیا یا وہ آگیا تو میں سچا نہیں ہوں گا''اور اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس چیز کے حصول میں میں جھوٹا ہو سکتا ہوں۔ تا آنکہ وہ حاصل ہو جائے۔ اس طرح دوسرے جملہ میں گویا اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کو پابند کرتا ہے۔ کہ وہ اس طرح نہ کہے گویا کہ وہ وقوع کی نفی مراد لیتے ہیں۔ یعنی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے وقوع پزیر نہ کرے یا وہ اس طرح وجود میں نہ آئے۔ اس لئے یہ کہنا کہ ''لا قدر اللہ'' (اللہ ایسا نہ کرے) اس میں بھی خطرناکی کا پہلو ہے۔ اگر اس کی جگہ وہ اللہ سے دعا کرے کہ وہ اس کو واقع کرے اور نہ اسے پیدا کرے تو زیادہ محتاط اور محفوظ بات ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم